بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فتنوں

سے بچنے کا طریقہ

مرتبہ

عبد الحمید

پتہ راشد لائبریری مسلم روڈ، کمبوہ محلّہ شہدادکوٹ سندھ

0301 329 1314

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فتنوں سے بچنے کا طریقہ

عَنِ الْمِقْدَادِبْنِ الْاَسْوَدِ قَالَ: اَيْمُ اللّٰهِ! لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: اِنَّ السَّعِيْدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ، اِنَّ السَّعِيْدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ، اِنَّ السَّعِيْدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ.

(ابوداؤد، سندصحیح کتاب الفتن، حدیث ۴۲۶۳)

حضرت مقداد بن اسودؓ نے بتایا کہ اللہ کی قسم میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: آپؐ نے فرمایا بیشک خوش نصیب ہے وہ شخص جو فتنوں سے دور رہا، بیشک خوش نصیب ہے وہ شخص جو فتنوں سے دور رہا، بیشک خوش نصیب ہے وہ شخص جو فتنوں سے دور رہا۔

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ ؓ قَالَ قَالَ النَّبِىُّ ﷺ تَكُوْنُ فِتْنَةٌ النَّآئِمُ فِيْهَا خَيْرٌمِّنَ الْيَقْظَانِ وَالْيَقْظَانُ فِيْهَا خَيْرٌمِّنَ الْقَآئِمِ وَالْقَآئِمُ فِيْهَا خَيْرٌمِّنَ السَّاعِىْ فَمَنْ وَّجَدَ مَلْجَاً اَوْمُعَاذًا فَلْيَسْتَعِذْ.

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ نبیؐ نے فرمایا: ایک فتنہ ہوگا جس میں سونے والا جاگنے والے سے بہتر ہوگا اور جاگنے والا کھڑے سے بہتر ہوگا اور کھڑا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔ پھر اس وقت کوئی شخص کہیں پناہ یا حفاظت کی جگہ پاوے تو وہاں پناہ لے لیوے۔

عَنْ اَبَابَكْرَةَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلَا فَاِذَا نَزَلَتْ اَوْ وَقَعَتْ فَمَنْ كَانَ لَهٗ اِبِلٌ فَلْيَلْحَقْ بِاِبِلِهٖ وَمَنْ كَانَتْ لَهٗ غَنَمٌ فَلْيَلْحَقْ

ابی بکرہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خبردار ہوجاؤ جب تم میں فتنہ وفساد اترے یا واقعہ ہو تو اس وقت جس کے پاس اونٹ ہوں وہ اپنے اونٹوں میں چلا جائے اور جس کے پاس

بِغَنَمِهٖ وَمَنْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِاَرْضِهٖ. (صحیح مسلم)

بکریاں ہوں وہ اپنی بکریوں میں چلا جائے اور جس کے پاس زمین ہو وہ اپنی زمین میں چلا جائے۔

حضرت ابو موسیٰ ؓ نے بتایا کہ:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ فِتَناً كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيْهَا مُؤْمِناً وَيُمْسِيْ كَافِرًا، وَيُمْسِيْ مُؤْمِناً وَيُصْبِحُ كَافِرًا، اَلْقَاعِدُ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ الْمَاشِيْ وَالْمَاشِيْ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِيْ، قَالُوا: فَمَا تَاْمُرُنَا؟ قَالَ: كُوْنُوْا اَحْلَاسَ بُيُوْتِكُمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ تَلْزَمُ بَيْتَكَ.

(ابوداؤد حدیث ۴۲۶۲ کتاب الفتن سندہ حسن)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارے آگے گھٹا ٹوپ اندھیری رات کی مانند فتنے آنے والے ہیں۔ آدمی ان فتنوں کی وجہ سے صبح کو مومن شام کو کافر اور شام کو مومن صبح کو کافر ہوگا۔ اس وقت بیٹھا ہوا شخص کھڑا ہونے والے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہوا چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔ صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ اس وقت ہم فتنوں سے کیسے بچیں آپؐ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ تو آپؐ نے حکم فرمایا اُس وقت فتنوں سے بچنے کے لئے تم اپنے گھروں کی چٹائی بن جانا اور ایک روایت میں ہے کہ اپنے گھر کو لازم پکڑ لینا۔

مندرجہ بالا رسول اللہ ﷺ کے ارشادات کا خلاصہ یہ نکلا کہ فتنوں کے دور میں جب مسلمین کے آپس میں اختلافات لڑائی جھگڑے اور فتنے فساد شروع ہو جائیں

تو اُس وقت فتنے فساد اور لڑائی جھگڑوں میں حصہ لینے سے بچے اور بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس وقت فتنہ پرور لوگوں کے ساتھ نہ دوڑے نہ چلے نہ ان کے ساتھ کھڑا ہو اور نہ ان کے ساتھ بیٹھے، یعنی اُن کے ساتھ کسی قسم کا حصہ نہ لے بلکہ اُن سے بچنے کے لئے جس کے پاس اُونٹ ہوں وہ اپنے اُونٹوں میں چلا جائے اور جس کے پاس بکریاں ہوں وہ اپنی بکریوں میں چلا جائے اور جس کے پاس زمین ہو وہ اپنی زمین میں چلا جائے اور جس کے پاس زمین بھی نہ ہو وہ اپنے گھر کی چٹائی بن جائے اور اپنے گھر کو لازم پکڑ لے یعنی گھر سے نکلے ہی نہ۔ یعنی اُس وقت فتنہ پرور لوگوں سے الگ ہو جائے، اپنی حلال روزی کمانے میں مشغول ہو جائے اور اکیلا ہی اللہ کی عبادت کرتا رہے۔ یہ اُس شخص کے لئے بہتر ہے اور یہی شخص خوش نصیب ہے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُمّتِ محمدیہ ﷺ کو فتنے فساد اور لڑائی جھگڑوں سے اپنی پناہ میں رکھے۔ (آمین)

فقط

عبدالحمید

مسجد المسلمین شہدادکوٹ

ضلع قمبر شہدادکوٹ (سندھ) پاکستان

محرم الحرام ۱۴۳۱ھ جنوری ۲۰۱۰ء